ٹریکٹ ۴

چھوت کا بھوت

اسمین پورا جگت سدھارا ہے	خوب پردیسی جی بچارا ہے
دھن باد آریہ پکارا ہے	منتر اوپدیش آپکا ہے ٹھیک
چھوت کا بھوت خوب اتارا ہے	آریہ منتر و نکی جوتی سے

جسکو پردیسی جی برہمچاری سہیل ہند اوپدیشک سبھا نے جو نے بھارت ناشیو کے
سنسکار کے پریوجن بنایا

قیمت نقد — اجرت دو پیسہ

जिसको परदेशी जी ब्रह्मचारी सुहैल हिन्द आर्य उपदेशक महा
सभा ने जो ने भारतवर्ष ऋषियों के संस्कार के प्रयोजन
बनाया।

محمد یوسف خان محمد اطہر خان مالکان مطبع ہذا کے اہتمام سے

یوسفی پریس کانپور مین چھپوایا

متروہم آپ کے سنسکار اور سدھار کرنے کے پریوجن سے بست بچن ایشور پرماتما کے پرمان کے انکول سیوا مین نویدین کرتے ہین۔

جس کا نراکرن یہ ہے کہ ستھ گرہن اور ستھ تیاگ کا بھاو اوگن پرایت ہو

آپ کا

کرپابھلاشی پردیسی جی برہمچاری سہیل ہند اوپدیشک سہسوان نواسی ضلع بدایون

استتی

تیری لیلی اپرم پارے رب جگ کے بنانیوالے

گیان مین تیرا گیان ہے داتا من مین تیراہی دھیان ہے داتا
توجگ مین سامرتھ دکھاتا مراہے یہ بچارا او قادر کہلانیوالے

سرودیا ایک توہی کہلاوے بھانت بھانت کی بھول کہلاوے
جگ سنسار تجھی کو دھاوے توہی کھیون ہارا ڈوبتونکی ترانیوالے

کام کرودھ نے ہو مجھے گھیرا لوبھ موہ نے کیا اندھیرا
جبتک ہوگا فضل تیرا ہی بچاو ہمارا او بگڑی کے بنانیوالے

پردیسی جی ستھ بچن کو گرہن کرو سمجھاؤ من کو نر
تیاگو ھن جو ہین ان سبکو خوب ہو ہوشیار ٹھگ مین بہت بہکانیوالے

जिस्को प्रदेशीजी ब्रह्मचारी जो सोहैल हिन्द
आदि उपदेशक साहसवानी भारत वासियों
के प्रयोजन बनाया

پہلا علاج

بھارت ورش کے ہندو دھرمیوں میں ہنودوں کی بدعات اور چھوت چھات کے واہیات رسومات نے دھرمی سناتن دھرم کے اصول پر جو کا پھیر دیا۔ جس شخص نے چاہا اپنے تراشیدہ اور من گھڑت ہٹ دھرمیوں کی بدولت انکو خود بخود پیشوا بنا لیا اور بیچارے بھولے بھالے گئو منگہ منشیوں کو دام تزویر اور چترائی کی جال میں پھنسا اور خود جگدگرو بن بیٹھا یہ نئی کاٹ چھانٹ کے بانی کے دستور العمل سابق فرقوں سے مختلف ہی نہیں بلکہ اتنے متضاد ہیں کہ سب فرقونکو ہندو دھرم کی شاخ سمجھنا بھی مشکل ہے۔

ویدک دھرم میں کتنے فرقے پیدا ہوئے اور ناپید ہو گئے۔ کچھ دنوں کی ہوا بندھی اور پھر اکھڑ گئی کتنے ہی فرقے موجود ہیں تھوڑی بہت جماعت کار بند ہوئی مگر ایسی کاٹ چھانٹ بارہ بانٹ ہی ہوتے دیکھی کبھی عالمگیر ترقی ہوتا تو کیا انکے پیشوا انکے پیشوائی دعوے بھی عام طور پر مسلم نہ ٹھہرے۔

انیسوین صدی کی جدید پارٹی اور اسکے پہل

جب اس صدی کی نو تعلیم یافتہ پارٹی نیو لائٹ کے نوجوانونکو اولڈ رول کا دھرم پسند نہ آیا اور موٹے موٹے بھدے مسئلوں سے کافی تسلی پورے شانتی نہوئے اور اسلام جیسے پاک مقدس مذہب منصب نفیس اور اصولونکے رو برو اپنے کو ہندو دھرم کا پابند قرار دینے کی جرات نہوئی تو تبدیل مذہب کی سوجھی اور نئی تعلیم یافتہ جماعت نے اس پرانے کھنڈر کو بزعم خود لیپے اور ان کے گوبری سے لیپا پوتی کہ تو یا تماشائی کے لیے سوامی دیانند جی مہاراج کو الیکشن کیا جنکا ایک طرفہ ڈھنگ جھنگ فوٹو آف یہ سماج کی ملمع سازی سے آراستہ اور لباس شرم سے معرا ہے۔

میں دوسرے پہلو کو جو تیرہ و تاریک غار یا اندھا کنواں ہے عام ملاحظہ و کیجا بجائی ڈھول شتال کے لیے تحقیق کے استود و مطبع کے کیمرہ ریس کے اسٹنڈ جلد کے سلائیڈ کاغذ کے پلیٹ میں انکھو نکے نفس کے سامنے پیش کرتا ہوں علمی فوٹو گراف عقلی روشنی میں ایکس پوز کر کے انصاف کے سلوشن میں دو ڈیلپ کر لیں تاکہ حالات اور خیالات ہو بہو آئینہ ہو جائیں۔ تا وقتیکہ دونوں پہلو نہ دیکھے جائیں اگلا پچھلا نہ سوجا سے اس جماعتی کی بابتہ کافی رائے قائم نہیں ہو سکتی مجھے صرف چھوت کا بھوت اتارنا منظور ہے جسکا مسکن نامبارک اور قیام منحوس رہا ہے۔ مولی سر گراز شاخ بید رنجوری۔ سوامی جی مہاراج کے اعتقادات میں بہت سی تنگ خیالیاں موجود ہیں وہ ایک مضطرب الحال مخبوط الخیال شخص کی طرح کوئی اصول مضبوطی و تحمل سے مستقل قائم نہیں کر سکتے چھوت اور چھو کے معاملہ میں دیگر مذاہب کی طعن تشنیع کی خوف سے کچھ کہتے تو ہیں لیکن عمر بھر کی عادت اور پرانی تنگ خیالی انکا منھ بند کر دیتی ہے۔

سے گر دوہ بیزار ہو لیکن آسے کچھ پیار بھی ہو۔ دساتھ انکار کے پردہ مین کچھ اقرار بھی ہو۔ ستیارتھ پرکاش دسوان سملاس ملاحظہ ہو سکیا تمام عقلمندونکا اس بات پر اتفاق نہین ہو کہ لڑائی کے موقعہ پر سپاہ کا چوکا لگا کر رسوئی بنا کر کھانا شکست کا باعث ہوگا۔ بلکہ ایسے موقع پر ایک ہاتھ سے کھانا اور دوسرے سے دشمن پر حملہ کرنا ہی اچھا اور مفید ہوجاتا ہے نیز اگر ان بکہ چوکا فضول حرکت ہو اور بھی مسودہ بیان ہو اپنا کفد طن البتہ جہان کھانا پکاوین اس مکان کو دھونے پینے جھاڑو دینے کوڑا کرکٹ دور کرنے مین ضرور کوشش کرنا چاہیے نہ کہ مسلمان عیسائیونکی طرح غلیظ باورچی خانہ ہو اب علاج کردکر چوکے سے کیا معنی اور کیا ہو ذہن گویا مطلب یہ ہے کہ چوکا لگا کر کھانا بنا دو کیا یہ مہاپیات خرافات زٹلیات مکروہات ممنوعات باعث شکست کا باعث نہوگی اور جب چوکا فضول ادر نیز حرکت تو پھر اسکی منڈن اور تائید تاکید کی کیا ضرورت پڑ گئی تھی ذرا تو بدھی اور گیان سے کام لیا ہوتا صرف برتنونکی صفائی کی تاکید ٹھیک ہوتی۔

بھجن

کیسا جگ کو بہکایا سر چھوت کا بھوت چڑھایا

ہے ایشور پربان ہے کیسا خرچ ہو جسمین لگانہ پیسا
کیا سمجھے کوئی ایسا تیسا گیان دھرم سب لایا چھوت کا بھوت چڑھایا
چوکا لگا کر بھوجن کرنا تھی اور گوبر سے مرنا

پہلی مٹی اور گوبر سے لیپ لیا گھر تک باہر سے
کوئی پوچھے ویدک غیر سے کیون جگ کو بہکایا سر چھوت
جگ مین مشکل تھا ہی جل کر گھاٹ پر جاسے سماجی

کیسے ہو باپ بکش سے نرا کیون یہ روگ لگایا سر چھوت کا بھوت چڑھایا۔

ہے جگ مین مشکل تھا ہی جلکر گھاٹ پہ ہو سماجی ویدو دیسی جی کو کیا تھا جی جہوتا دھرم نہ بہایا سر چھوت کا بھوت چڑھایا سوامی جی کا بکش باقی گن ور تعصب نا ل مسلمانونکو اپنے نہیں خوش ہو رہتے نہین ہوتا عمر بھر دال بکھانی ہوگی بلی زمین پر نقیل کی بکی کچھ ریان اکر امین جب بھی لیسی پوری بات نہ کہی خشکی اڑا کر رہ گئی دیکہ ضعف معدے کا علاج خوب کیا گیا ہے آپ کتنی ہی دوڑ دھوپ کیجئے مگر یہان آپکی دال نہین گلنے گی۔ گھر مین دو مرچی نہین مگر نمک مرچ لگا کر سونٹھیا مراف جگر تک بھی بگھارنے لگے۔ ہمارا یہ رسالہ ویدک پلٹن کو ڈیفیٹ دیکر چھاتی پر مونگ دلے گا

کبھی مسلمانون کی قلعی اور عمدہ لطیف باورچی خانے اور بلور کے چمکتے برتن اور صاف ستھرے دسترخوان دکھانے کی خوشنما چیزین زعفران گرم مصالحے کی خوشبو مین سونگھتے اور دیکھتے تو اس بچلین نہ آتے اور صاف پاکیزگی خیال مدے ضرور توبہ کرتے اور مسلمان و عیسائیونکے باورچی خانے کو غلیظ نہ بتاتے جاہل شودر شودر کے ہاتھ کی بنائی ہوئی رسوئی کھائین اس تنگ خیالی اور لاابالی کچی پکی باتون سے کب کنارہ کرینگے دھات کے برتن تو عام طور پر ایک ہی حیثیت کمتر مین خواہ برہمن کے ہون یا شودر کے دھونی مانجنے کے برابر دونون برابر اور حماقت دیکھیے برتنونکا دھونا مانجنا کھانا پکانا تو شودرونکا فرض قرار دیا ہے مگر انکے چھونکا نکا ہوا

اور گھر کا بکا ہوا مصیبت کے وقت کے سوا جائز نہین ہے آگے لکھتے ہین کہ آریونکے گھر مین شودر خدمات کرین کھانا بکا دین برتن دھو دین لیکن وہ جسم و کپڑے وغیرہ صاف رکھین آریونکے گھر مین جب وہ بناوین تو منھ باندھکر بناوین تاکہ انکے منھ سے جھوٹ اور نکلا ہوا سانس بھی کھانے مین نہ پڑے (واہ بے کمبخت ال بہی کوئی) سانس کھانے مین پڑنا کیا معنی اگر وہ ہیر اچڑھا کر بھی پکاویگا تو سانس کی آمد و رفت بغیر زندہ رہنا مشکل بہرحال سانس ضرور نکلیگا اول تو شودر ہی شودر بہی منھ پر پھیر اچڑھوا ناگوارا نہ کریگا اور پھر کون کون سوراخ بند کیجیے گا اور آریونکے کھانے کو خراب ہوا سے بچایا جاویگا۔ خداوند تعالی نے ہر ہر رونگٹے کی جڑ مین سوراخ بنایا ہے تاکہ جسم مین ہوا کی آمد برآمد جاری رہے اور پھر کھانا پکانے کی خصوصیت کیا ہی پانی بھرنے مین کہارون کے جسم کے سوراخ کیون نہین بند کیجیے جاتے سوامی جی نے پانی کی احتیاط مین اپنی عمر بھر مین کسی من گھڑت سے کام نہ لیا اور شودرون کے سانس لگا کر پانی ہمیشہ پیا اور رنگے شیشہ برابر پیتے رہے۔

چھوت کا بھوت اتر جائے دوا ایسی دون	پھر نہ یہ جرم کسی سے ہو سزا ایسی دون
چھوت کی رسم سے بیزار سماشے ہو جائین	مین نے سوچا ہے کران سبکو غذا ایسی دون
آریون سے یہ کہا ہنسکے سوامی جی نے	کچھ بھی ہین نہ آئے مین دغا ایسی دون
جی تو یہ چاہتا ہے سارے بلا دون کٹر لوگ	انکے اعمال کی مین انکو سزا ایسی دون
یہ شفا خانہ اسلام سے آتی ہے صدا	پھر نہ بیمار ہو تا حشر شفا ایسی دون
اوگنگلیون پہ ہون راضی تو نہ تنگ آئی کبھی	دل کے آئینہ کو پردیسی جلا ایسی دون

جیون چرتر صفحہ ۴۲۰ کنور جوالا پرشاد نے سوامی جی سے سوال کیا کہ غیر قوم و مذہب والونکے ہاتھ کا پکا ہوا یا چھوا ہوا کھانے سے ویدک دھرم والونکو کچھ نقصان ہو سکتا ہے یا نہین تو جواب دیا کہ نہ برائی ہے نہ بھلائی اس جواب سے ہم مطمئن ہو سکتے تھے کہ آریہ آزادی کے جوش مین بے تکلف عیسائی بھنگیون کے ہاتھ سے بھی چلو نہین چاء و بسکٹ ڈبل روٹی وغیرہ سب کچھ کھا دین گے مگر افسوس کہ تلون مزاج رشی اپنی رائے پھر مذبذب کرتا ہے ستیارتھ صفحہ ۳۹۳ البتہ مسلمان و عیسائی وغیرہ گوشت کھانے والونکے ساتھ آریونکو گوشت کھانے والونکے ساتھ آریونکو گوشت شراب کا چسکا لگنے کا اندیشہ ہے لیکن آریونکو ایک جگہ کھانے مین کوئی عیب نہین۔ دیکھیے یہ شخص رسم قدیم کی تائید مین کیسے ایچ پیچ کرتا ہی ابھی جوالا پرشاد کے جواب مین کہہ دیا کہ کچھ ہرج نہین ہے اکیلے بھی اپنی ایکبات پر قائم نہین رہتا بقول شخصے دروغگو را حافظہ نباشد اور کیا نامعقول عذر بیان کرتا ہی گوشت و شراب کھانے کا عیب بھی لگ جاتا ہی یہ ہماری سمجھ مین نہین آتا کہ دیگر اقوام کے ہاتھ کا چھوا ہوا کھانے سے کیسے گوشت و شراب کی عادت پڑ جاویگی اور جملہ معاملات جملہ قومون سے برابر کرتے ہین کوئی عقلمند ان خرافات کو

تسلیم نہین کر سکتا - سوال (گرو کا جوٹھا بھوجن کھانا) اس فقرہ کے کیا معنی ہونگے - جواب اسکے یہ معنی ہین کہ گرو کے کھانا کھانے کے بعد جو علیحدہ پاک کھانا رکھا ہے اسکو کھاوے یعنی جو ان سے کھاتے کھاتے بچ رہا ہے اسکو نہ کھاوے کیونکہ وہ ناپاک ہی واہ گروجی یہ انصاف والو سچ کہنا کہ گروجی کے جوٹھے بھوجن کے یہی معنی ہین کیا الفاظ توٹ پھیر نے سائل کی آنکھون مین دھول جھونکی ہے اگر یہی مطلب تھا تو یہ فقرہ کافی تھا کہ پہلے گرو کھاوے بعد کو شاگرد کھاوین یہ بیچارے بھولے بھالے منترون کو خوب الو بنایا ہے اس جواب سے گروجی کے کھانے کی بھی بڑی توقیر ثابت ہوئی ہے یعنی جو کھانا علیحدہ رکھا ہے وہ پاک ہے اور جو ناب شناب گروجی صاحب نے زہر مار کیا وہ میلا اور نجس تھا -

سوال اگر ہر قسم کے جوٹھے کی ممانعت ہی تو مکھیون کا جوٹھا شہد بچھڑے کا جوٹھا دودھ اور ایک لقمہ کھانے کے بعد اپنا بھی جوٹھا ہو جاتا ہے لہذا نہ کھانا چاہیے -

جواب شہد برائے نام جوٹھا ہو اصل مین بہت سی نباتات کا جوہر ہی بچھڑا اپنی مان کے باہر کا دودھ پیتا ہے اندر کا دودھ نہین پی سکتا اسلیے جوٹھا نہین ہوا لیکن بچھڑے کے پینے کے بعد پانی سی اسکی مان کے تھنونکو دھو کر صاف برتن مین دوہنا چاہیے اور اپنا جوٹھا اپنے واسطے بگاڑ پیدا کرنیوالا نہین -

کہان ہین ہٹ دھرم آریہ منترا نپے پیشوا کی پوچ فلاسفی پر گھمنڈ کرنیوالے ہٹ دھرمی کی پٹی کو آنکھون سے کھولین ان دلائل کو نظر انصاف سے دیکھین کہ شہد برائے نام جوٹھا سہی مگر جوٹھا اقرار تو کر لیا ہے اور بچھڑے کے باہر اندر کے دودھ کی بھی ایک ہی رہی یہ گپ چنڈو والون کی گپ سے زیادہ وقعت نہین رکھتی اگر شیر خوار بچون کے پینے کی دودھ دانی مین ہم ڈوڈو پیسکی دودھ بھنگی چوڑھی چمار کھتری وغیرہ کو پلا کر پھر سوامی جی کے منہ مین دیتے تو معلوم ہوتا کہ جس منہ سے گائے کے اندر باہر کے تھن کی فلاسفی چھانٹ رہے ہین اسی منہ سے وہ غٹ غٹ دودھ پیتے ہین یا نہین لیکن اب سوامی جی کے مرجانے سے وہ موقع تو جاتا رہا اب انکے چیلے چانٹے اس منطق کو عملی طور سے ثابت کر دکھاوین ورنہ یہ اوٹ پٹانگ سماجی من گھڑت فلسفہ دیگر مذاہب کی نظرون مین با وقعت نہین ہو سکتا -

سوال جو گائے کے گوبر سے چوکا لگاتے مین تو اپنے گوبر سے چوکا کیون نہین لگاتے اور چوکے

علہ افسوس اہل ہنود ایسی من گھڑت جاہلانہ رسم کے پابند ہو گئے ہین انکے دلائل جسقدر لغو ہین وہ اہل انصاف پر پوشیدہ نہین انسان ہاتھون سے کھانا پکاتا ہی اور ہاتھون ہی سے تقسیم کرتا ہے اگر اسطرح دال نکالی جاے کہ ہاتھ کو نہ لگے تو ہانڈی میں بھی جوٹی دال مین اور دیکھیے ہانڈی مین رہی ہوئی دال مین کیا فرق رہا اور جوٹھے بچے کے کیا معنی ہوئے بچ تو یہ ہی کہ جوٹھا جو ہو تو انکا پھر جوٹھا نہین اب ملاحظہ فرمائیے کہ گرو کا جوٹھا بھوجن ۱۲

مین گوبر کے جانے سے چوکا ناپاک کیون نہین ہوتا۔
جواب لگائے گوبر مین اسطرح کی بدبو نہین ہوتی جسطرح آدمی کے گوبر مین) نوٹ شکر ہو تواسکی بو
آتی ہے اگر تعصب کا دھوان عقل کی آنکھونکو بالکل اندھا کر دیتا تو کوئی کیا کر لیتا ادھر لکھتے ہین کہ گوبر
چکنا ہونے کی وجہ سے جلدی نہین اکھڑتا نہ کپڑا بگڑتا ہے جسطرح مٹی سے میل چڑھتا ہے اسطرح گوبر
سے نہین چڑھتا۔ اگر لیپا نہ جائے اور صاف نہ کیا جائے تو وہ جگہ پاخانہ کی مانند ہوتی ہے۔
اول تو آپکی تلبی صفائی ملاحظہ ہو کہ کھانے پینے مین پاخانہ کی نجاست وغیرہ بھی شامل کر لیا جسکو
پاک دل کسی طرح گوارا نہ کریگا اور اگر مان لیا جائے کہ گوبر آپکے کھانے اور صفائی مین شامل ہے تو
تو انسان کے گوموت کو ایسے موقعہ پر منہ سے نکالنے کی ضرورت کیا تھی یہ گویا آپ اپنی اعلی درجہ کی
صفائی اور نیک نیتی کا اظہار کرتے ہین اور پھر ہمنے بھی مان لیا کہ آپکا اصول اور مذہب ہے کہ گوبر سے
زمین لیپین یا اپنے جسم پر چڑھاوین جسطرح آپکا مزاج چاہے کرین مگر یہ تو بتائے کہ بیچارے میان
جی نے کیا آپکی ہنڈیا مین چھید کیا جو انکے باورچی خانہ کو برے الفاظ سے یاد کیا گیا بخدا اگر آپ کا گندہ
بھی میان جی کے باورچی خانے کی طرف ہو جائے تو منہ کی بساندہ اور گوموتر کی کھراند دماغ سے جاتی رہی
سچ تو یہ ہے کہ تعصب کی چربی آپکی آنکھونپر ایسی چھائی ہے کہ جسکا پگھلنا بغیر غیر معتدل حرارت کے ناممکن
ہے بقول شخصے ایک گدھا موسم برسات مین اندھا ہو گیا تھا وہ بیچارہ جیتے جیتا گرمی مین بھی سبزی کے
خیال مین جا بجا منہ ڈالتا پھرتا تھا۔
سوامی جی نے گوبر لیپنے کو کمی بدبو کی وجہ سے اختیار کیا ہے شیر خوار بچونکے براز مین بدبو بالکل
نہین ہوتی اگر سوامی جی کا دماغ وہانتک رسائی کرتا تو گوبر کی بہ نسبت اسکو زیادہ پسند فرماتے۔
سوامی جی کی یہ بھی غلط فہمی کہ مسلمانونکے کھانا کھانے کی جگہ اور پکانے کی جگہ اوجھڑی ہی ادھر کہنے ہین
کہ وہ بھی در و دیوار گوبر سے لیپتے ہین اور ہڈیان کوڑے کرکٹ ادھر ادھر ڈال آتے ہین اور کہین کوئلہ کہین
جھوٹی رکیبی پڑی رہتی ہے اور گھیونکا تو ذکر ہی کیا ہے اگر کوئی بھلا آدمی جائے تو اسے قے ہونے کا احتمال ہے
یہی ہے جب تک گوموت کا رکیب نہ آپ کو سنگھایا جائے تفریح نہین ہو سکتی۔
حکایت اتفاقاً ایک خاکروب کا گذر عطر ساز کی دکان پر ہوا تو اسکو عطریات کی نفیس خوشبوؤن نے
مدہوش کر دیا اور بیچارہ زمین پر بیہوش ہو کر گر پڑا لوگون نے اسکو اور خوشبو کے نسخے سنگھائے مگر مرض
بڑھتا گیا جون جون دوا کی ایک حکیم حاذق بھی وہان آ نکلے تو انہون نے چرکین اسکی ناک پر رکھ دیا
اسکی بدبو نے اسکو فوراً بھلا چنگا کر دیا یہی تذکرہ مہاشے جی کا ہے گوموت کے شیدائی اگر زعفران و دال چینی

لونگ لائچی بغیرہ کی خوشبو سے ذکر نا کیا معنی - اگر ہگ بھرین تو تعجب نہین -

نوٹ مسلمانون کے مذہب مین اُپلے جلانا اور گوبر سے لیپنا ہرگز درست نہین -

جھوٹ سکے بھوت نے تو مہاراج کی سواری گانٹھ ہی رکھی تھی اور لیجیے ستیارتھ صفحہ ۳۰۵ مثلا دھرم شاستر مین لکھا ہے دوج یعنی برہمن کشتری اور ویشون کو ناپاک یعنی بول براز کے میل سے لیپا ہوا ساگ پھل پھول وغیرہ نہ کھانے چاہیئن - یہ تو دھرم شاستر کی عبارت تھی اب ایجاد بندہ (اگرچہ گندہ) ملاحظہ ہو جیسے کئی قسم کی شراب گانجہ افیون بھنگ وغیرہ جو چیزین عقل کو کھونے والی ہین انکا استعمال کبھی نہ کرین اور شراب گوشت کھانیوالونکے ہاتھ کا ہرگز نہ کھائین -

آریہ متر و دھرم شاستر کے حکم کو جسنے لکر کے نیچا لکھا ہے تمہارے مہرشی نے جو اسکے معنی بیان کیے ہین - جیسے کئی قسم کی شراب گانجہ بھنگ افیون وغیرہ - کیا یہ بول براز کے میل سے پیدا ہوتی ہے ہرگز نہین بول و براز کے اثر سے جملہ ترکاریان گیہون وغیرہ جسپر آریہ مہاشون کی گذر ہے پیدا ہوتی ہے اگر سوامی جی مہاراج کسی دیہاتی کاشتکار کی زیر مشق و زیر تعلیم رہتے تو ایسی فاش غلطیان نہ کرتے اور عام لوگون مین اپنی خام اور من گھڑت فلسفہ کی قلعی نہ کھلواتے اے آریہ متر و سنا تمنے اپنے گرو گھنٹال کا حکم کہ بول براز سے پیدا ہوئی چیز نہ کھانی چاہیے اور جملہ ترکاریان اور اناج بغیر کھاد کے پیدا نہین ہوتے پھر کھاد گے کیا کیونکہ دوا و بھی بغیر اسکے نہین ہوتا لہذا ٹھلوا رہا کھاؤ اس مین بھی جیو ہنسا موجود ہے تو بہتر یہ ہے کہ بغیر کھائے پیے مر جاؤ اگر مکتیا ہوگی تو سوامی جی پہ ہوگی -

(نوٹ) ہمنے سوامی جی کے تیرہ و تاریک پہلو کے بعض حصہ کو حسب وعدہ آپ لوگون کے سامنے پیش کیا ہے جسمین متعفن گوبر کے سوا کچھ بھی نہین اگر جہالت کی تاریکی اور شبکوری کی پٹی دل اور آنکھون پر نہوگی تو ضرور اس گندہ غلیظ غار مین پھسل جانے سے بچین گے -

فاعتبروا یا اولی الابصار

آریہ صاحب ضرور پڑھین اور جواب دین -

آپ کا

کرپا ابھلاشی پردیسی برہمچاری سہیل ہند سلطانی ناظم اعلی بزم رحمانی قصبہ ہسوہ